/2004/13278 | 11-04-2026 (صفحات 08) 1447ھ مطابق 22 شوال المکرم 2026 سنیچر، 11 اپریل (269) ارہ

DAILY SAHAFAT DELHI

दैनिक सहाफ़त दिल्ली

روزنامہ صحافت دہلی

باخبر، با اثر حقیقتوں کا پیام بر

A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DEHRADUN, LUCKNOW, MUMBAI DELHI & BIRMINGHAM (UI

اتر پردیش میں مدارس کی آڑ میں فرقہ پرستی کو ہوا دینے کی مذمت

نئی دہلی، (صحافت بیورو): شاہی امام مسجد فتح پوری مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ حقوق العباد کی ادائیگی ضرور کریں آپسی معاملات میں شرعی احکام کی پیروی کریں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں متعدد مذاہب کے لوگ رہتے ہیں لیکن سیاست میں چار چاند لگانے کے لیے مسلمانوں پر الزام تراشی کرنا معمول سا بن گیا ہے۔ اتر پردیش کی موجودہ حکومت فرقہ وارانہ سرگرمیوں کو ہوا دینے میں ہمیشہ ہی پیش پیش رہتی ہے مدارس کی جانچ تو سالوں سے چلی آ رہی ہے اب سنا ہے کہ مدارس کے ضابطہ 2016 میں تبدیلی کی تیاری ہے اب مدرسہ کی منظوری کے لیے کم از کم پانچ کمرے آفس اور کھیل کا میدان لازمی کیا جائے گا۔ مدرسہ کے نصاب میں کمرشیل تعلیم کو بھی جوڑا جائے گا۔ مدرسہ تعلیم کو مین سٹریم سے جوڑنے کے لیے مذہبی تعلیم کے ساتھ حساب، سائنس اور سماجی علوم کو شامل کرتے ہوئے این سی ای آر ٹی نصاب کو نافذ کرنے کا منصوبہ ہے ان سب معاملات کو طے کرنے کے لیے ڈائریکٹر اقلیتی بہبود کی صدارت میں کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس نے اپنی سفارشات اتر پردیش حکومت کو پیش کر دی ہیں۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اتر پردیش میں اسکولوں کا برا حال ہے بہت سے اسکول بند کر دیے گئے ہیں اور کچھ اسکولوں کو ضم کر دیا گیا ہے ان کی طرف دھیان نہ دے کر مدارس کی اصلاحات کو ہوا دی جا رہی ہے تاکہ فرقہ پرست عناصر کو خوش کیا جا سکے اگر تعلیم کو بہتر بنانا ہے تو ہر فرقہ کے تعلیمی اداروں پر یکساں قانون نافذ ہونا چاہیے، اتر پردیش سرکار کے فرقہ پرستانہ پروپیگنڈے کی ہم مذمت کرتے ہیں۔ مفتی مکرم نے مشرق وسطی میں 15 روزہ جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے سمجھداری کا فیصلہ بتایا یہ درحقیقت ایران کی فتح ہے جو اللہ کی مدد سے حاصل ہوئی ہے ہماری اپیل ہے کہ امریکہ اور ایران مذاکرات کے ذریعے تمام مسائل کو حل کریں مذاکرات میں اسرائیل کو بھی شامل کیا جائے اور فلسطین کے تنازعہ پر بھی کوئی ٹھوس انصاف پر مبنی فیصلہ کیا جائے تاکہ صہیونی جارحیت کو لگام دی جا سکے مفتی مکرم نے کہا کہ اقوام متحدہ سلامتی کونسل کے بین الاقوامی قوانین پر عمل ہونا چاہیے ہر ملک کی آزادی اور خود مختاری کو تسلیم کیا جانا چاہیے ہم اپیل کرتے ہیں کہ مستقل جنگ بندی کی جائے۔

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)
ilab.com | epaper.inquilab.com
ت:۵/روپے، ۱۴/صفحات، نئی دہلی، ہفتہ ۱۱/اپریل، ۲۰۲۶ء، ۲۲/شوال المکرم ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۴، شمارہ ۵۱

فرقہ پرست عناصر کو خوش کرنے کے لیے اتر پردیش میں مدارس کی اصلاحات کو ہوا دی جارہی ہے: مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد

مفتی محمد مکرم احمد

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ حقوق العباد کی ادائیگی ضرور کریں اور آپسی معاملات میں شرعی احکام کی پیروی کریں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں متعدد مذاہب کے لوگ رہتے ہیں لیکن سیاست میں چار چاند لگانے کے لیے مسلمانوں پر الزام تراشی کرنا معمول سا بن گیا ہے۔ اتر پردیش کی موجودہ حکومت فرقہ وارانہ سرگرمیوں کو ہوا دینے میں ہمیشہ ہی پیش پیش رہتی ہے۔ مدارس کی جانچ تو سالوں سے چلی آرہی ہے، اب سنا ہے کہ مدارس کے ضابطہ ۲۰۱۶ء میں تبدیلی کی تیاری ہے۔ اب مدرسہ کی منظوری کے لیے کم از کم پانچ کمرے، آفس اور کھیل کا میدان لازمی کیا جائے گا۔ مدرسہ کے نصاب میں کمرشیل تعلیم کو بھی جوڑا جائے گا۔ مدرسہ تعلیم کو مین اسٹریم سے جوڑنے کے لیے مذہبی تعلیم کے ساتھ حساب، سائنس اور سماجی علوم کو شامل کرتے ہوئے این سی ای آر ٹی نصاب کو نافذ کرنے کا منصوبہ ہے۔ ان سب معاملات کو طے کرنے کے لیے ڈائرکٹر اقلیتی بہبود کی صدارت میں کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس نے اپنی سفارشات اتر پردیش حکومت کو پیش کر دی ہیں۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اتر پردیش میں اسکولوں کا برا حال ہے۔ مدارس کی اصلاحات کو ہوا دی جارہی ہے تاکہ فرقہ پرست عناصر کو خوش کیا جاسکے، اگر تعلیم کو بہتر بنانا ہے تو ہر فرقہ کے تعلیمی اداروں پر یکساں قانون نافذ ہونا چاہیے، اتر پردیش سرکار کے فرقہ پرستانہ پروپیگنڈے کی ہم مذمت کرتے ہیں۔ مفتی مکرم نے مشرق وسطیٰ میں ۱۵/روزہ جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے سمجھداری کا فیصلہ بتایا۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اقوام متحدہ سلامتی کونسل کے بین الاقوامی قوانین پر عمل ہونا چاہیے، ہر ملک کی آزادی اور خود مختاری کو تسلیم کیا جانا چاہیے، ہم اپیل کرتے ہیں کہ مستقل جنگ بندی کی جائے۔

روزنامہ

اخبارِ مشرق

Published from Delhi • Kolkata • Ranchi • Bhopal • Lucknow • Srinagar • Asansol • Siliguri

AKHBAR-E-MASHRIQ

دہلی، ہفتہ ۱۱؍اپریل ۲۰۲۶ء، مطابق ۲۲ شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

اتر پردیش میں مدارس کی آڑ میں فرقہ پرستی کو ہوا دینے کی مذمت

مشرق وسطیٰ میں عارضی جنگ بندی کا خیر مقدم، مستقل جنگ بندی کی اپیل

نئی دہلی، 10؍اپریل: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ حقوق العباد کی ادائیگی ضرور کریں آپسی معاملات میں شرعی احکام کی پیروی کریں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں متعدد مذاہب کے لوگ رہتے ہیں لیکن سیاست میں چار چاند لگانے کے لیے مسلمانوں پر الزام تراشی کرنا معمول سا بن گیا ہے۔ اتر پردیش کی موجودہ حکومت فرقہ وارانہ سرگرمیوں کو ہوا دینے میں ہمیشہ ہی پیش پیش رہتی ہے مدارس کی جانچ تو سالوں سے چلی آ رہی ہے اب سنا ہے کہ مدارس کے ضابطہ 2016 میں تبدیلی کی تیاری ہے اب مدرسہ کی منظوری کے لیے کم از کم پانچ کمرے آفس اور کھیل کا میدان لازمی کیا جائے گا۔ مدرسہ کے نصاب میں کمرشیل تعلیم کو بھی جوڑا جائے گا۔ مدرسہ تعلیم کو مین سٹریم سے جوڑنے کے لیے مذہبی تعلیم کے ساتھ حساب، سائنس اور سماجی علوم کو شامل کرتے ہوئے این سی ای آر ٹی نصاب کو نافذ کرنے کا منصوبہ ہے ان سب معاملات کو طے کرنے کے لیے ڈائریکٹر اقلیتی بہبود کی صدارت میں کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس نے

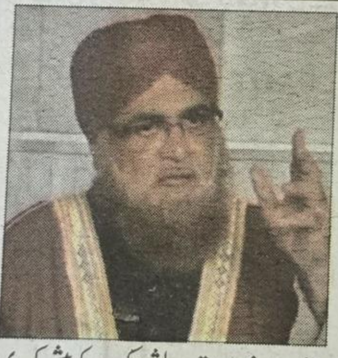

اپنی سفارشات اتر پردیش حکومت کو پیش کر دی ہیں۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اتر پردیش میں اسکولوں کا برا حال ہے بہت سے اسکول بند کر دیے گئے ہیں اور کچھ اسکولوں کو ضم کر دیا گیا ہے ان کی طرف دھیان نہ دے کر مدارس کی اصلاحات کو ہوا دی جا رہی ہے تاکہ فرقہ پرست عناصر کو خوش کیا جا سکے اگر تعلیم کو بہتر بنانا ہے تو ہر فرقہ کے تعلیمی اداروں پر یکساں قانون نافذ ہونا چاہیے، اتر پردیش سرکار کے فرقہ پرستانہ پروپیگنڈے کی ہم مذمت کرتے ہیں۔ مفتی مکرم نے مشرق وسطیٰ میں 15 روزہ جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے سمجھداری کا فیصلہ بتایا یہ درحقیقت ایران کی فتح ہے جو اللہ کی مدد سے حاصل ہوئی ہے ہماری اپیل ہے کہ امریکہ اور ایران مذاکرات کے ذریعے تمام مسائل کو حل کریں مذاکرات میں اسرائیل کو بھی شامل کیا جائے اور فلسطین کے تنازعہ پر بھی کوئی ٹھوس انصاف پر مبنی فیصلہ کیا جائے تاکہ صہیونی جارحیت کو لگام دی جا سکے مفتی مکرم نے کہا کہ اقوام متحدہ سلامتی کونسل کے بین الاقوامی قوانین پر عمل ہونا چاہیے ہر ملک کی آزادی اور خود مختاری کو تسلیم کیا جانا چاہیے ہم اپیل کرتے ہیں کہ مستقل جنگ بندی کی جائے۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ھونے والا روزنامہ
Hindustan Express
ھندوستان ایکسپریس
نئی دہلی، ہفتہ،10 اپریل 2026، بمطابق،21 شوال المکرّم،1447ھ صفحات 8، قیمت:2 رو۔

اترپردیش میں مدارس کی آڑ میں فرقہ پرستی کو ہوا دینے کی مفتی محمد مکرم نے مذمت کی

نئی دہلی: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ حقوق العباد کی ادائیگی ضرور کریں آپسی معاملات میں شرعی احکام کی پیروی کریں۔انہوں نے کہا کہ بھارت میں متعدد مذاہب کے لوگ رہتے ہیں لیکن سیاست میں چار چاند لگانے کے لیے مسلمانوں پر الزام تراشی کرنا معمول سا بن گیا ہے۔اترپردیش کی موجودہ حکومت فرقہ وارانہ سرگرمیوں کو ہوا دینے میں ہمیشہ ہی پیش پیش رہتی ہے مدارس کی جانچ تو سالوں سے چلی آرہی ہے اب سنا ہے کہ مدارس کے ضابطہ 2016 میں تبدیلی کی تیاری ہے اب مدرسہ کی منظوری کے لیے کم از کم پانچ کمرے آفس اور کھیل کا میدان لازمی کیا جائے گا۔مدرسہ کے نصاب میں کمرشیل تعلیم کو بھی جوڑا جائے گا۔مدرسہ تعلیم کو مین سٹریم سے جوڑنے کے لیے مذہبی تعلیم کے ساتھ حساب، سائنس اور سماجی علوم کو شامل کرتے ہوئے این سی ای آر ٹی نصاب کو نافذ کرنے کا منصوبہ ہے ان سب معاملات کو طے کرنے کے لیے ڈائریکٹر اقلیتی بہبود کی صدارت میں کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس نے اپنی سفارشات اترپردیش حکومت کو پیش کر دی ہیں۔

ہفتہ، 11 اپریل 2026
مطابق، 22 شوال المکرم 1447ھ
اردو روزنامہ
قومی بھارت
QAUMI BHARAT
سچ کے ساتھ

اتر پردیش میں مدارس کی آڑ میں فرقہ پرستی کو ہوا دینے کی مذمت

مشرق وسطی میں عارضی جنگ بندی کا خیر مقدم، مستقل جنگ بندی کی اپیل

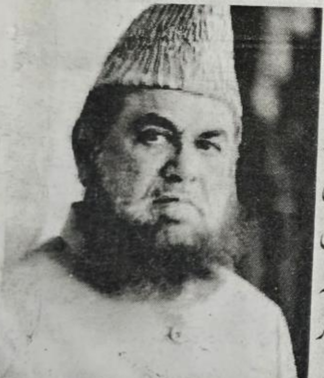

ہر ملک کی آزادی اور خود مختاری کو تسلیم کیا جانا چاہیے

”مفتی مکرم نے مشرق وسطی میں 15 روزہ جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے سمجھداری کا فیصلہ بتایا یہ درحقیقت ایران کی فتح ہے جو اللہ کی مدد سے حاصل ہوئی ہے ہماری اپیل ہے کہ امریکہ اور ایران مذاکرات کے ذریعے تمام مسائل کو حل کریں مذاکرات میں اسرائیل کو بھی شامل کیا جائے اور فلسطین کے تنازعہ پر بھی کوئی ٹھوس انصاف پر مبنی فیصلہ کیا جائے تا کہ صہیونی جارحیت کو لگام دی جا سکے مفتی مکرم نے کہا کہ اقوام متحدہ سلامتی کونسل کے بین الاقوامی قوانین پر عمل ہونا چاہیے ہر ملک کی آزادی اور خود مختاری کو تسلیم کیا جانا چاہیے ہم اپیل کرتے ہیں کہ مستقل جنگ بندی کی جائے“

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ حقوق العباد کی ادائیگی ضرور کریں آپسی معاملات میں شرعی احکام کی پیروی کریں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں متعدد مذاہب کے لوگ رہتے ہیں لیکن سیاست میں چار چاند لگانے کے لیے مسلمانوں پر الزام تراشی کرنا معمول سا بن گیا ہے۔ اتر پردیش کی موجودہ حکومت فرقہ وارانہ سرگرمیوں کو ہوا دینے میں ہمیشہ ہی پیش پیش رہتی ہے مدارس کی جانچ تو سالوں سے چلی آ رہی ہے اب سنا ہے کہ مدارس کے ضابطہ 2016 میں تبدیلی کی تیاری ہے اب مدرسہ کی منظوری کے لیے کم از کم پانچ کمرے آفس اور کھیل کا میدان لازمی کیا جائے گا۔ مدرسہ کے نصاب میں کمرشیل تعلیم کو بھی جوڑا جائے گا۔ مدرسہ تعلیم کو مین سٹریم سے جوڑنے کے لیے مذہبی تعلیم کے ساتھ حساب، سائنس اور سماجی علوم کو شامل کرتے ہوئے این سی ای آر ٹی نصاب کو نافذ کرنے کا منصوبہ ہے ان سب معاملات کو طے کرنے کے لیے ڈائریکٹر اقلیتی بہبود کی صدارت میں کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس نے اپنی سفارشات اتر پردیش حکومت کو پیش کر دی ہیں۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اتر پردیش میں اسکولوں کا برا حال ہے بہت سے اسکول بند کر دیے گئے ہیں اور کچھ اسکولوں کو ضم کر دیا گیا ہے ان کی طرف دھیان نہ دے کر مدارس کی اصلاحات کو ہوا دی جا رہی ہے تا کہ فرقہ پرست عناصر کو خوش کیا جا سکے اگر تعلیم کو بہتر بنانا ہے تو ہر فرقہ کے تعلیمی اداروں پر یکساں قانون نافذ ہونا چاہیے، اتر پردیش سرکار کے فرقہ پرستانہ پروپیگنڈے کی ہم مذمت کرتے ہیں۔

مفتی مکرم نے مشرق وسطی میں 15 روزہ جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے سمجھداری کا فیصلہ بتایا یہ درحقیقت ایران کی فتح ہے جو اللہ کی مدد سے حاصل ہوئی ہے ہماری اپیل ہے کہ امریکہ اور ایران مذاکرات کے ذریعے تمام مسائل کو حل کریں مذاکرات میں اسرائیل کو بھی شامل کیا جائے اور فلسطین کے تنازعہ پر بھی کوئی ٹھوس انصاف پر مبنی فیصلہ کیا جائے تا کہ صہیونی جارحیت کو لگام دی جا سکے مفتی مکرم نے کہا کہ اقوام متحدہ سلامتی کونسل کے بین الاقوامی قوانین پر عمل ہونا چاہیے ہر ملک کی آزادی اور خود مختاری کو تسلیم کیا جانا چاہیے ہم اپیل کرتے ہیں کہ مستقل جنگ بندی کی جائے۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دھلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
, Issue: 207 www.hamarasamajdaily.com Saturday,11,April,2026 (Rs.2

مشرق وسطی میں عارضی جنگ بندی کا خیر مقدم، مستقل جنگ بندی کی اپیل

نئی دہلی، 11 اپریل، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ حقوق العباد کی ادائیگی ضرور کریں آپسی معاملات میں شرعی احکام کی پیروی کریں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں متعدد مذاہب کے لوگ رہتے ہیں لیکن سیاست میں چار چاند لگانے کے لیے مسلمانوں پر الزام تراشی کرنا معمول سا بن گیا ہے۔ اتر پردیش کی موجودہ حکومت فرقہ وارانہ سرگرمیوں کو ہوا دینے میں ہمیشہ ہی پیش پیش رہتی ہے مدارس کی جانچ تو سالوں سے چلی آ رہی ہے اب سنا ہے کہ مدارس کے ضابطہ 2016 میں تبدیلی کی تیاری ہے اب مدرسہ کی منظوری کے لیے کم از کم پانچ کمرے آفس اور کھیل کا میدان لازمی کیا جائے گا۔ مدرسہ کے نصاب میں کمرشیل تعلیم کو بھی جوڑا جائے گا۔ مدرسہ تعلیم کو مین سٹریم سے جوڑنے کے لیے مذہبی تعلیم کے ساتھ حساب، سائنس اور سماجی علوم کو شامل کرتے ہوئے این سی ای آر ٹی نصاب کو نافذ کرنے کا منصوبہ ہے ان سب معاملات کو طے کرنے کے لیے ڈائریکٹر اقلیتی بہبود کی صدارت میں کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس نے اپنی سفارشات اتر پردیش حکومت کو پیش کر دی ہیں۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اتر پردیش میں اسکولوں کا برا حال ہے، بہت سے اسکول بند کر دیے گئے ہیں اور کچھ اسکولوں کو ضم کر دیا گیا ہے ان کی طرف دھیان نہ دے کر مدارس کی اصلاحات کو ہوا دی جا رہی ہے تاکہ فرقہ پرست عناصر کو خوش کیا جا سکے اگر تعلیم کو بہتر بنانا ہے تو ہر فرقہ کے تعلیمی اداروں پر یکساں قانون نافذ ہونا چاہیے، اتر پردیش سرکار کے فرقہ پرستانہ پروپیگنڈے کی ہم مذمت کرتے ہیں۔ مفتی مکرم نے مشرق وسطی میں 15 روزہ جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے سمجھداری کا فیصلہ بتایا یہ درحقیقت ایران کی فتح ہے جو اللہ کی مدد سے حاصل ہوئی ہے۔